THE UNIVERSITY OF CHICAGO MEDICINE | Center for Asian Health Equity

30 مارچ 2020

COVID -19 کے پھیلاؤ کے دوران ایشیائی لوگوں سے خوفزدہ نہ ہوں اور ان سے امتیازی سلوک نہ کریں.

سینٹر فور ڈذیز کنٹرول (CDC) کے مطابق ، امریکہ میں اب دنیا بھر میں سب سے زیادہ تصدیق شدہ 122,653 کیسز سامنے آئے ہیں اور 2،112 سے زیادہ اموات ہوی ہیں . جوں جوں یہ تعداد بڑھتی جارہی ہے ، ایشیائی لوگوں کے ساتھ کورونا وائرس سے متعلق زینوفوبیا ، نسل پرستی ، امتیازی سلوک ، ہراساں کرنے اور جسمانی تشدد کے واقعات کی اطلاعات میں اضافہ ہوا ہے۔

یونیورسٹی آف شکاگو میڈیسن سینٹر برائے ایشین ہیلتھ ایکویٹی اور ہمارے معاشرتی پارٹنر ، ایشین ہیلتھ کولیشن ، جو انسانی مساوات اور صحت کے مساوات کا ایک مضبوط وکیل ہے ، نسل پرستی ، امتیازی سلوک اور تشدد کی کسی بھی قسم کی مذمت کرتا ہے۔

تاریخ میں یہ پہلا موقع نہیں ہے جب کسی موزی بیماری کے پھیلنے کے خدشے کا سبب کسی خاص رنگ و نسل سے جوڑا گیا -اور اسے امتیازی سلوک کا نشانہ بنایا گیا . 1892 میں نیو یارک شہر میں روسی یہودی تارکین وطن کو ہیضے کی وباء کے دوران امتیازی سلوک کا نشانہ بنایا گیا تھا.

2002 میں ، سارس وباء کے دوران ، جو چین میں شروع ہوا تھا ، مشرقی ایشیا کے لوگوں کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ جب 2014 میں ایبولا کی وبا پھیلی، افریقی باشندوں نے اس کا سامنا کیا۔

اس وقت جب کے ملک اس بیماری کی روک تھام کے لئے حکمت عملی کی نشاندہی اوراس پر عمل درآمد کے لئے کوشاں ہے ایسے وقت میں خوف و دہشت اور امتیازی سلوک COVID-19 کی روک تھام میں ہماری صحت عامہ کی کوششوں میں رکاوٹ بنے گا۔ مزید یہ COVID-19 وبائی مرض کا اثر افراد ، خاندانوں, ریاستہائے متحدہ اور پوری دنیا کی کمیونٹیز پہلے ہی محسوس کر چکی ہیں ۔ اب پہلے سے کہیں زیادہ ، ہمیں کسی بھی قسم کے خوف کو پھیلانے کے بجائے COVID-19 کے پھیلنے کے عمل کو روکنے کے لئے مل کر کام کرنا ہوگا

COVID-19 کے بارے یہ مندرجہ ذیل حقائق ہیں جو ہم جانتے ہیں

- نوبل کورونا وائرس کا پھیلاؤ، جس کو اب COVID-19 کہا جاتا ہے ، کی نشاندہی پہلی بار دسمبر 2019 میں چین کے ووہان شہر میں ہوئی۔
- ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO) نے 11 مارچ 2020 .کو COVID-19 کا وبائی بیماری کے طور پر اعلان کیا.
- 29 مارچ ، 2020 تک ، 200 سے زائد ممالک اور علاقوں میں COVID-19 پھیل چکا ہے ، جس میں 700،000 سے زیادہ تصدیق شدہ واقعات اور 30،000 اموات ہوئی ہیں .
- ہر کوئی آپ کی کمیونٹی میں دوسروں کے ساتھ حقائق کو جاننے اور انہیں بانٹنے کے ذریعے COVID-19 سے متعلق ایشیائی لوگوں کی خوف و دہشت کو روکنے میں مدد کرسکتا ہے اور غلط فہمیوں کو دور کرسکتا ہے۔

کورونا وائرس رنگ اور نسل کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کرتا ، لیکن خوف کرتا ہے۔ ہمیں COVID-19 **وبائی مرض کا مقابلہ کرنے کے لئے اپنی یکجہتی پر خوف ، بدنامی اور امتیازی سلوک کی فتح نہیں ہونے دینا چاہئے۔**

اضافی وسائل: سینٹر فور ڈذیز کنٹرول (CDC) **اور** ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن (WHO)